64

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

إنّ الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء ۔ عسىٰ أن يبعثك ربك مقاماً محموداً

تار کا پتہ الفضل قادیان

قادیان

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر:- غلام نبی

قیمت پرچہ ایک آنہ

The DAILY ALFAZL QADIAN.

قیمت ششماہی اندرون ہند ۴؍

قیمت ششماہی بیرون ہند ۹

نمبر ۱۳	مطابق ۱۶ جولائی ۱۹۳۵ء	یوم شنبہ	مورخہ ۱۴ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ	جلد ۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست مضامین

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۴ جولائی ۔ چونکہ پالم پور سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کی ایک صاحبزادی کی علالت کی اطلاع موصول ہوئی تھی ۔ اس لئے حضور کل تین بجے بعد دوپہر بذریعہ موٹر وہاں تشریف لے گئے مقامی امیر حضور نے حضرت مولوی شیر علی صاحب کو مقرر فرمایا۔

نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے مبلغین کی آخری کلاس کا سالانہ امتحان شروع ہے۔ امتحان میں پانچ طلباء شریک ہیں ؛

آج ماسٹر محمد ابراہیم صاحب بی ۔ اے ۔ بی ۔ ٹی کی چھوٹی لڑکی فوت ہوگئی ۔ احباب نعم البدل کے لئے دعا کریں

تین چار روز سے متواتر روزانہ بارش ہو رہی ہے جس سے موسم بہت خوشگوار ہوگیا ہے ؛

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جماعت احمدیہ کی فرشتے حفاظت کرینگے

"یاد رکھو ۔ میرا سلسلہ اگر نری دوکانداری ہے ۔ تو اس کا نام و نشان مٹ جائیگا ۔ لیکن اگر خدا تعالےٰ کی طرف سے ہے ۔ اور یقیناً اسی کی طرف سے ہے ۔ تو خواہ ساری دنیا اس کی مخالفت کرے ۔ یہ بڑھیگا ۔ اور پھیلے گا ۔ اور فرشتے اس کی حفاظت کرینگے ۔ اگر ایک شخص بھی میرے ساتھ نہ ہو ۔ اور کوئی بھی مدد نہ دے ۔ تب بھی میں یقین رکھتا ہوں ۔ کہ یہ سلسلہ کامیاب ہوگا ؛ مخالفت کی میں پرواہ نہیں کرتا ۔ میں اس کو بھی اپنے سلسلہ کی ترقی کے لئے لازمی سمجھتا ہوں ۔ یہ کبھی نہیں ہوا ۔ کہ خدا تعالےٰ کا کوئی مامور اور خلیفہ دنیا میں آیا ہو ۔ اور لوگوں نے چپ چاپ اسے قبول کرلیا ہو "

(الحکم ۱۷ ۔ جولائی ۱۹۰۵ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر حملہ کرنیوالے کی گرفتاری

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر جس احراری غنڈہ نے ۸ جولائی کو ۶ بجے شام کے قریب قاتلانہ حملہ کیا تھا معلوم ہوا ہے کہ کل مورخہ ۱۳ جولائی کو اس کی گرفتاری عمل میں آچکی ہے۔ اور اسے ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہے۔ مقدمہ کی سماعت کے لئے ۲۰ جولائی مقرر ہوئی ہے ؛

عیدگاہ کا مقدمہ

عیدگاہ کی درستی کے موقعہ پر جن احمدیوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ان کا مقدمہ کل چودہری حسین علی صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں پیش ہوا۔ احمدیوں کی طرف سے مرزا عبدالحق صاحب پلیڈر گورداسپور پیش ہوئے گرفتاری کے موقعہ پر پولیس نے ہمارے فوٹوگرافروں کے کیمرے بھی ضبط کر لئے تھے ان کیمروں کی واپسی کے لئے ہماری طرف سے درخواست دی گئی تھی۔ مگر مجسٹریٹ صاحب نے اس کا کوئی فیصلہ نہ کیا۔ اس پر ملزمین کی طرف سے درخواست دی گئی۔ کہ وہ اس عدالت سے مقدمہ منتقل کرانا چاہتے ہیں۔ آئندہ پیشی کے لئے ۲۹ جولائی تاریخ مقرر ہوئی ہے ؛

قصر خلافت کی زمین پر دعویٰ

قادیان کے ایک ہندو کنج لال نے سردار جگجیت سنگھ صاحب سب جج بٹالہ کی عدالت میں یہ مقدمہ دائر کیا ہوا ہے۔ کہ قصر خلافت جس زمین پر بنا ہے۔ اس کا کچھ حصہ اس کے باپ کی ملکیت تھا۔ جو اس نے ۲۵۰ روپے میں خریدا تھا۔ اس کے باپ کے مرنے پر اس کے حقیقی بھائی نے وہ زمین فروخت کر دی۔ مدعی اسوقت مفقود الخبر تھا۔ اب اس نے درخواست دی ہے۔ کہ اسے اس کا حصہ دلایا جائے۔ جو اسکا بھائی فروخت کر چکا ہے۔ یہ مقدمہ ۱۳ جولائی پیش ہوا۔ چونکہ مدعی کی طرف سے عرضی دعویٰ میں بہت سے نقائص تھے۔ اس لئے سب جج صاحب نے اسپر ۱۰ روپے تاوان

مارپیٹ کا مقدمہ

عبدالسلام ولد ڈاکٹر عبداللہ نے چار اشخاص پر ایک مقدمہ دائر کر رکھا ہے۔ کہ انہوں نے اسے ۲ مئی جامعہ احمدیہ کے قریب ایک کھیت میں زدوکوب کیا۔ اس مقدمہ کی سماعت میاں بدرمحی الدین صاحب مجسٹریٹ بٹالہ کی عدالت میں ہو رہی ہے احمدیوں کی طرف سے مرزا عبدالحق صاحب پلیڈر گورداسپور پیروی کر رہے ہیں۔ ۱۳ جولائی اس مقدمہ میں گواہانِ استغاثہ پر مکرر جرح ہوئی۔ اور مقدمہ آئندہ پیشی کے لئے ۱۸ جولائی پر ملتوی ہوا ؛

احمدیوں اور حنفیوں کے متعلق حکومت صوبہ سرحد کا اعلان

حکومت صوبہ سرحد نے اپنے سرمائی صدر مقام سے حسب ذیل اعلان شائع کیا ہے۔

نتھیا گلی ۱۳ جولائی۔ حکومت صوبہ سرحد کو گذشتہ ایام کے حنفیوں اور احمدیوں کے باہمی تنازعہ سے تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ اور اس نے صوبہ کے تمام ڈپٹی کمشنروں سے جو خط وکتابت کی ہے۔ اس میں تنازعہ کے خطرناک شکل اختیار کرنے کی صورت میں گورنمنٹ کی پالیسی کو ظاہر کیا ہے۔ اس خط وکتابت میں لکھا ہے۔ کہ خالص مذہبی معاملات میں حکومت دخل دینا نہیں چاہتی۔ اور نہ وہ تمام مذاہب سے رواداری کے مسلمہ اصول سے انحراف کرنے کی خواہاں ہے۔ اور اس کے لئے یہ امر بھی آسان نہیں ہے۔ کہ جب جذبات خصومت مذہبی تنازعوں سے پیدا ہو چکے ہوں۔ تو وہ صحیح مذہبی دلائل اور کسی مذہب کے خلاف اشتعال دلانے والی توہین میں مابہ الامتیاز قائم کر سکے۔ مگر وہ ان جذبات سے جو کسی فرد کو یا کسی قوم کو ایسے مواقع میں جس رنگ سے تحریک کرتے ہیں۔ پوری طرح واقف ہے۔

اس بحث کے متعلق دونوں فریقوں کی طرف سے حال میں جو پبلک بیانات اور الزامات ایک دوسرے کے خلاف شائع کئے جاتے رہے ہیں۔ چونکہ وہ لوکل حکومت کی نظر میں امن عامہ میں خلل ڈالنے اور کھلم کھلا لڑائی تک نوبت پہنچانے والے ہو سکتے ہیں۔ اس لئے وہ دونوں فریقوں پر یہ بات واضح کر دینا چاہتی ہے کہ جب ایسے خطرناک نتائج پیدا ہونے کا اندیشہ ہوا۔ وہ امن وسکون کو قائم رکھنے کے متعلق اپنی ابتدائی ذمہ داری کو پورا کرنے کی غرض سے جو اقدام ضروری سمجھے گی عمل میں لائیگی گورنمنٹ خیال کرتی ہے۔ کہ دونوں فریق پر ذاتی رسوخ استعمال کر کے ان کو پرامن بنانے کا کام دونوں فریقوں کے ذمہ دار اشخاص کے ہاتھ میں ہے۔ اس لئے وہ دونوں جماعتوں کے رہنماؤں اور لیڈروں سے درخواست کرتی ہے کہ وہ اپنا اپنا رسوخ پورے طور پر استعمال کر کے ضبط اور امن قائم کرنے میں ممد ہوں۔

ہم حکومت صوبہ سرحد کی اس قابل تعریف پالیسی اور قابلِ قدر خواہش کا خوشی سے خیر مقدم کرتے ہوئے اعلان کرتے ہیں۔ کہ ہر احمدی کو ہر موقعہ پر حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے وہ ارشادات اپنی آنکھوں کے سامنے رکھنے چاہئیں۔ جن میں آپ نے ہر حالت میں

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۱۱ جولائی سے ۱۳ جولائی ۱۹۳۵ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب دستی وبذریعہ خطوط حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخلِ احمدیت ہوئے ؛

دستی بیعت

نمبر	نام	مقام
۱	بشیر محمد صاحب	ضلع گورداسپور
۲	غلام رسول صاحب	” گجرات
۳	مہندو صاحب	قادیان
۴	عبدالعزیز شاہ صاحب	ضلع جہلم
۵	محمد دین صاحب	ضلع امرتسر
۶	احمد علی صاحب	ضلع گورداسپور
۷	سردار چنن سنگھ صاحب	ضلع گجرات

تحریری بیعت

نمبر	نام	مقام
۸	شریف محمد خان صاحب	ریاست جے پور
۹	پی۔کنجی اودال صاحب	کالی کٹ
۱۰	عبدالغنی صاحب	ضلع سیالکوٹ
۱۱	عزیز بی بی صاحبہ	ضلع ہوشیارپور
۱۲	رحمت علی صاحب	ضلع شیخوپورہ
۱۳	غلام محمد صاحب	ضلع شیخوپورہ
۱۴	عبدالواحد صاحب	” سیالکوٹ
۱۵	ام کلثوم صاحبہ	” مظفرگڑھ
۱۶	ضمیر الاسلام خاں صاحب	
۱۷	باتاں خاں صاحب	ریاست جموں
۱۸	فضل احمد صاحب	” ”
۱۹	مولوی سید لعل شاہ صاحب	” ”
۲۰	محمد حسن صاحب	” ”
۲۱	اسلام صاحب	کٹک
۲۲	فضل محمد صاحب	ضلع جالندھر
۲۳	عبدالجبار صاحب	ضلع شیخوپورہ
۲۴	صالح بی بی صاحبہ	ضلع گجرات
۲۵	خواجدین صاحب	” ”

امداد مصیبت زدگان کوئٹہ

نام	رقم
میزان سابقہ	۳۴۷۹-۱۴-۶
بدیع الزمان صاحب مرتبان	۱-۰-۰
فیض احمد صاحب شاہ پور	۰-۸-۰
عبدالعلیم صاحب بنارس	۵-۰-۰
محمد حیات صاحب منجانب جماعت پٹی	۰-۴-۰
مولابخش صاحب کوٹ رادہا کشن	۲-۰-۰
اکبر خانصاحب گڑگاؤں	۲-۰-۰
محمد علی صاحب منڈیکی بیریاں	۱-۰-۰
شیخ انعام اللہ صاحب کندراپاڑہ	۱-۶-۰
شیخ سبحان علی صاحب رحیم آباد	۳-۹-۰
سلطان عالم صاحب بیخر بیرپور	۱-۰-۰
عبدالحمید صاحب منجانب جماعت گجرات	۶-۸-۰
جماعت کبابیر فلسطین	۳۰-۸-۰
جماعت کمال ڈیرہ معرفت محمد پریل صاحب	۴-۱۴-۰
جماعت سرائے عالمگیر معرفت عبداللہ صاحب	۲
کل میزان	۳۵۴۱-۷-۶

ناظر بیت المال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۱۴ ربیع الثانی ۵۴ھ

احراریوں کا بڑھتا ہوا فتنہ

شریف اور معزز مسلمانوں سے گزارش

احراری ایک عرصہ سے جماعت احمدیہ کے خلاف جو فتنہ انگیزی کر رہے ہیں۔ وہ بالکل واضح ہو چکی ہے۔ ان لوگوں نے ظاہر تو یہ کیا۔ کہ احمدیوں کو تبلیغ کرنے اور اپنے ہم خیال لوگوں کو احمدی ہونے سے بچانے کے لئے کوشش کر رہے ہیں اور اسی بنا پر عوام کی ہمدردی اور امداد حاصل کی۔ لیکن ہر قدم جو انہوں نے اٹھایا۔ اور ہر حرکت جو انہوں نے کی۔ اس سے ان کی شرارت اور فساد انگیزی نمایاں ہوتی گئی۔ اور اب تو نوبت یہاں تک پہونچ چکی ہے کہ شرافت اور انسانیت ان کی حرکات پر سر پیٹ رہی ہے۔ جبکہ انہوں نے جماعت احمدیہ کے بزرگوں کو علی الاعلان فحش سے فحش گالیاں دینے اور انتہائی بد زبانی کرنے سے آگے گزر کر احمدیوں کی املاک۔ اور جائدادوں میں مداخلت کرنے اور ان کی واجب الاحترام ہستیوں پر قاتلانہ حملے شروع کر دیئے ہیں۔

اس کی غرض محض یہ ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کو انتہا درجہ کا اشتعال دلا کر قتل و خوں ریزی تک نوبت پہونچا دی جائے اور اس طرح [illegible] ایسی خلیج پیدا کر دی جائے۔ جو کسی صورت میں بھی پُر نہ کی جا سکے۔ احراری جب قادیان۔ اور بیرون قادیان میں احمدیوں پر مظالم کرتے کرتے تھک گئے۔ اور احمدی ان کی ستم رانیاں صبر و شکر کے ساتھ برداشت کرتے رہے۔ تو یہ بات احراریوں کے لئے ناقابل برداشت ہو گئی۔ اور انہوں نے احمدیوں کے دل و جگر پر اور زیادہ گہرے زخم لگانے کی ٹھانی۔ اس سکیم کی اطلاع ہمیں جب ملی تو ہم نے اخبار میں اس کا ذکر کر دیا۔ جو آخر درست ثابت ہوئی۔ اور ایک نہایت ہی ادنےٰ درجہ کے ذلیل۔ اور کمینہ انسان سے جماعت احمدیہ کی ایک بزرگ ہستی پر قاتلانہ حملہ کرا دیا گیا۔

یہ چرکہ جماعت احمدیہ کے لئے قطعاً ناقابل برداشت تھا۔ اور اگر حضرت امام جماعت کے سخت تاکیدی ارشادات کہ خواہ احراری تم پر کتنا ہی ظلم کریں۔ تم صبر کرو۔ آہنی زنجیروں کی طرح انہیں جکڑے ہوئے نہ ہوتا تو نتائج خواہ کچھ بھی نکلتے۔ صبر و تحمل کے بند کا ٹوٹ جانا یقینی تھا۔ اور پھر نہ معلوم کہاں تک اس کا اثر پہنچتا۔ لیکن جماعت احمدیہ نے دکھا دیا۔ کہ جہاں اس کی مظلومیت حد سے بڑھ چکی ہے۔ وہاں خدا تعالےٰ نے اسے صبر اور برداشت کے لئے دل بھی نہایت قوی اور مضبوط عطا کیا ہے۔ اور ہر احمدی زندہ شہید بننا زیادہ پسند کرتا ہے بہ نسبت اس کے کہ اپنا دل ٹھنڈا کر کے دنیا کی تکالیف سے یکسر چھوٹ جائے۔

یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ احراریوں کی اس [illegible] کے لئے جینا مرنے سے زیادہ مشکل بنا دیا ہے اور اگر انہیں یہ خوف نہ ہوتا کہ ان کا اس موقعہ پر موت کو دعوت دینا اپنے پیارے امام کی مرضی اور منشاء کے خلاف ہوگا۔ تو کوئی چیز انہیں روک نہ سکتی۔ پھر نتیجہ جو نکلتا۔ وہ خواہ کچھ ہی ہوتا۔ لیکن اس میں کیا شک ہے۔ کہ ہندوستان میں مسلمانوں کی ہستی کو اور زیادہ خطرات میں مبتلا کر دیتا۔ اور ایسی خانہ جنگی کی آگ بھڑک اٹھتی۔ جو دُور دُور تک پہونچ جاتی۔ اور پھر جس کا فرو ہونا ناممکن ہوتا۔

اسی قسم کے خطرات کو محسوس کر کے پچھلے دنوں ہندوستان کے سرحد کے مقتدر و معزز مسلمان اصحاب نے جمہور مسلمانوں کو اس کشمکش کی طرف توجہ دلائی تھی۔ جو احراری پیدا کر رہے تھے۔ اور مسلمانوں کو اس نازک وقت میں خانہ جنگی۔ اور باہمی فتنہ و فساد سے بچنے کی تلقین کی تھی۔ لیکن چونکہ یہ صرف اعلان ہی تھا۔ عملی کوشش نہ کی گئی۔ اس لئے فتنہ پرداز عنصر پر کچھ بھی اثر نہ ہوا۔ اور وہ اپنی شرارتوں میں بڑھتا گیا۔ اب چونکہ اس کی فتنہ پردازیاں انتہاء کو پہونچ چکی ہیں۔ اس لئے ہم ہر مذہب و ملت کے شرفاء سے عموماً اور مسلمان شرفا سے خصوصاً خواہش کرتے ہیں۔ کہ وہ ملک اور قوم کے متعلق اپنا فرض محسوس کریں۔ اور اس ہر قسم ظلم کے خلاف جو ان کی آنکھوں کے سامنے جماعت احمدیہ پر کیا جا رہا ہے۔ پُر زور آواز اٹھائیں:

احرار اپنے افعال اور کردار کے ذریعہ اس قدر نمایاں ہو چکے ہیں۔ کہ اب کوئی امن پسند انسان ان سے تعلق رکھنا گوارا نہیں کر سکتا۔ اور کوئی منصف مزاج اور غیر جانبدار شخص ان کے متعلق یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ ان کی غرض لوگوں کو احمدی ہونے سے بچانا ہے۔ اور مذہبی امور کو اپنے نقطۂ نگاہ سے پیش کرنا ہے۔ بلکہ ہر ایک یہی کہے گا۔ کہ ان کے مدنظر فساد پیدا کرنا۔ اور قتل و خونریزی کرانا ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ اس فساد سے بچ سکے۔ مگر یہی بات احراریوں کو فتنہ انگیزی میں آگے سے آگے بڑھنے کی دعوت دے رہی ہے۔ ان حالات میں شرفاء اور ہمدردانِ قوم و ملت کا فرض ہے کہ ادھر متوجہ ہوں اور کھلے طور پر احراریوں کی خلاف امن خلافِ انصاف اور خلاف شرافت حرکات کی مذمت کریں۔

جلالة الملک شاہ ابن سعود کا ولیعہد مسجد احمدیہ لنڈن میں

امیر سعود ابن والئے نجد و حجاز کا شاندار استقبال

نومسلم انگریزوں کے نماز سنانے پر اظہار خوشنودی

لنڈن ۱۲۔ جولائی ۳۵ء۔ کل مسجد احمدیہ لنڈن میں مولانا عبدالرحیم صاحب درد ایم۔ اے۔ امام مسجد نے امیر سعود کے اعزاز میں جلسۂ خیر مقدم منعقد کیا ان کی اور مہتم بالشان اجتماع میں امریکہ۔ برازیل۔ میکسیکو۔ اور عرب کے سفیر شامل تھے۔ نواد بے۔ حمزہ۔ مختلف سفیروں کے نمائندے۔ لارڈ اور لیڈی رنبری لارڈ سنہا۔ لارڈ لوگارڈ۔ سر آر وان سیٹرٹ۔ ہائی کمشنر فار انڈیا۔ سر ٹلفورڈ اور لیڈی واٹ۔ سر ڈینیز۔ اور لیڈی مرے۔ سر اینڈریو راین۔ سر عبدالقادر اقبال علی شاہ صاحب۔ مسٹر ہین کاک۔ اور مس فورٹ۔ ہر میجی کرٹس۔ سردار شخصیتیں بھی شریک ہوئیں۔ امیر سعود دو گھنٹے رونق افروز رہے۔ اور انگریز نومسلموں سے عربی زبان میں نماز کی قرأت سُنکر۔ اور ان کی دستی تحریروں کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احراریوں کے انتہائی ظلم کے متعلق

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے احمدیوں کی التجا

احراریوں نے ایک غنڈے کے ذریعہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب پر قاتلانہ حملہ کرا کر جماعت احمدیہ کو جس کرب اور تکلیف میں مبتلا کر دیا ہے۔ اس کا کسی قدر پتہ ان قرارداد وں اور خطوط سے لگ سکتا ہے جن کا ایک قلیل حصہ درج اخبار کیا گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ مخلصین ایسی حالت میں زندہ رہنا پہلے سے زیادہ مشکل سمجھ رہے ہیں۔ اور وہ بے تاب ہو کر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے التجا کر رہے ہیں۔ کہ انہیں انتہائی ظلم و ستم سے بچنے کے لئے کچھ تو ڈھیل دی جائے۔ جیسا کہ ذیل کے خطوط سے جو بطور مثال پیش کئے جاتے ہیں۔ ظاہر ہے۔

(۱) ایک صاحب لکھتے ہیں۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آج ۱۰ جولائی کے "الفضل" میں ایک دردناک واقعہ کی خبر ملی۔ کہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب پر اچانک ایک احراری نے حملہ کیا۔ جس کی وجہ سے ضربات آئیں۔ یہ فعل جو احراریوں نے انتہا کو پہنچایا ہے۔ ہم جماعت کے لوگ برداشت نہیں کر سکتے۔ ہمارے لئے یہ زندگی زندگی نہیں ہے۔ ظلم کی بھی حد ہونی چاہیئے۔ جناب والا نے ہر طرح احراریوں کی بھلائی کے لئے کوشش کی۔ مگر انہوں نے ظلم پر ظلم کیا۔ حضور نے درگذر فرمایا۔ لیکن ان کو اس نرمی نے اس قدر بڑھا دیا۔ کہ ایسی محترم ہستی پر ہاتھ اٹھانے لگ گئے۔ اس لئے ہم جماعت کے لوگ برداشت نہیں کر سکتے۔ اگر گورنمنٹ کمزوروں کی امداد نہیں کر سکتی۔ وہ گورنمنٹ کہلانے کی مستحق نہیں۔ حکومت کا فرض ہے کہ مظلوم کو ظالم کے ظلم سے بچائے۔ ورنہ اعلان کر دے۔ کہ اب کمزوروں کو زبردست کے ہاتھ سے بچانے کی طاقت نہیں رہی۔

نہایت افسوس کہ مدبی گورنمنٹ سے کیسی غفلت ظاہر ہو رہی ہے۔ جو اس کی روایات کے بالکل خلاف ہے۔ اس لئے باادب عرض ہے۔ کہ ظالم کے ظلم کا پیالہ لبریز ہو چکا ہے۔ ہم جماعت کے لوگ حضور کے حکم کے منتظر ہیں۔

(۲) ایک اور صاحب عرض کرتے ہیں۔

بحضور آقا و مطاع!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

عرض ہے کہ آج حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر احراریوں کے حملہ کی خبر پڑھ کر دل کو ازحد صدمہ ہوا۔ اور دل کباب ہو گیا۔ مرغ نیم بسمل کی طرح بے تاب ہوں۔ دل کو چین نہیں۔ طبیعت میں جوش ہے۔ آنکھوں سے آنسو جاری ہیں۔ دل بے قابو ہے۔ حضور کی اجازت کا منتظر ہوں۔

اخبار الفضل تو عرصہ سے دل پر پتھر رکھ کر پڑھی جاتی تھی۔ مگر آج تو ظلم و ستم کی انتہاء ہو گئی۔ خدا کے لئے ہمیں اجازت دی جائے۔ ہم قادیان آنے کو تیار ہیں۔ خدا کی قسم مجھے موت سے ڈر نہیں۔ ہم نے اپنی عزتیں، مال، وطن اور عزیز و اقارب اپنے پیارے مسیح کی خاطر چھوڑ دیئے ہیں۔ خدا کے لئے ہماری حالت پر رحم فرما کر اجازت فرمائی جائے۔ کہ ہم قادیان پہنچ جائیں۔

(۳) ایک اور صاحب التجا کرتے ہیں۔

بحضور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

احراریوں کی طرف سے حضرت مرزا شریف احمد صاحب پر جو کمینہ حملہ کیا گیا ہے۔ اس کے متعلق قادیان کی احمدیہ جماعت کی جو حالت ہو رہی ہے۔ وہ حضور سے پوشیدہ نہیں۔ کاش حضور کی طرف سے ہمارے ہاتھ باندھے ہوئے نہ ہوتے۔ پھر گورنمنٹ کے حکام بھی اور قادیان کے احرار بھی دیکھ لیتے۔ کہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے افراد تک ایسے بدارادہ سے پہنچے تک قادیان میں کیا ہو جاتا۔

اللہ تعالےٰ کے فضل سے جماعت نے اب تک حضور کے اس حکم کی تعمیل میں نہایت جواں مردی سے کام لیا ہے۔ اور باوجود نہایت نازک ترین موقعوں کے صبر کو ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ لیکن اب حالت اس حد کو پہنچ چکی ہے کہ اس میں کسی قدر ترمیم کی التجا کرنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ اس کے متعلق حضور کا جو بھی فیصلہ ہو گا۔ وہ بہرحال ہمارے لئے بابرکت ہو گا۔ یہ التجا صرف اپنے ناقص خیال کے مطابق پیش کرنے کی جرأت کی گئی ہے کم ازکم اس قدر اجازت ہم کو ملنی چاہیئے۔ کہ ذیل کے حالات میں اگر کوئی دشمن حملہ کرے۔ تو اندفاع کے لئے ہمیں بھی اجازت ہونی چاہیئے:

(۱) مقامات مقدسہ کی بے حرمتی۔

(۲) خاندانِ نبوت کے افراد جو کہ شعائر اللہ میں سے ہیں۔ ان پر حملہ ہونے کی صورت میں۔

(۳) احمدی مستورات کی بے حرمتی۔

مندرجہ بالا حالات میں تو مجموعی طور پر جماعتی رنگ میں اندفاع کی اجازت ہونی چاہیئے:

(۴) انفرادی حملہ کی صورت میں حملہ آور کا مقابلہ کرنے کی اجازت ہونی چاہیئے۔ اس صورت میں بیشک جماعتی رنگ میں اندفاع نہ ہو۔ لیکن کم ازکم جس شخص پر حملہ ہو رہا ہو۔ اس کے ہاتھ تو نہ باندھے جائیں۔ تاکہ وہ اپنی حفاظت کر سکے

ہمارے اخبارات جو کچھ بھی لکھتے ہیں اس کو بیرونی لوگ صحیح تصور نہیں کرتے۔ اور بالا حکام بھی اس کو غلط پروپیگنڈا تصور کرتے ہوں گے۔ اس وقت جماعت احمدیہ کی حالت دوسری جماعتوں سے بالکل مختلف ہے۔ [illegible] اگر گورنمنٹ کے خلاف ہیں۔ تو کم ازکم پبلک ان کے ساتھ ہے۔ جس کی وجہ سے گورنمنٹ یا حکام ناواجب ظلم نہیں کر سکتے۔ اور اگر کوئی جماعت ایسی ہے۔ جو پبلک آواز کے خلاف گورنمنٹ کا ساتھ دیتی ہے۔ تو ایسی جماعت کے ساتھ گورنمنٹ کے حکام تعاون کرتے ہیں جس کی وجہ سے پبلک ناروا ظلم نہیں کر سکتی۔ لیکن اس وقت جماعت احمدیہ ایسے دور میں سے گذر رہی ہے۔ کہ بیک وقت حکام میں سے بھی بعض اس کے خلاف ہیں۔ اور پبلک بھی۔ ایسی صورت میں سوائے اللہ تعالےٰ کی تائید کے ظلموں سے بچ نہیں سکتی۔ لیکن اس کے لئے جو امکانی صورت پیدا کی جا سکتی ہے وہ کر لینی چاہیئے۔ اس کے لئے خاکسار کے خیال میں بعض غیر جانبدار بارسوخ اخبارات کو تحریک کرنی چاہیئے۔ کہ وہ اپنے نمائندے مستقل طور پر کچھ عرصہ کے لئے قادیان رکھیں۔ خواہ ان نمائندوں کے اخراجات اور تنخواہیں ادا کرنی پڑیں۔ کچھ ایسے اخبارات کو بھی تحریک کرنی چاہیئے۔ جن کا اثر گورنمنٹ پر بھی اچھا ہو۔ تاکہ ان میں یہاں کے صحیح حالات روزانہ چھپتے رہیں۔ اور جس رنگ میں حکام کی طرف سے ظلم کیا جا رہا ہے وہ غیر جانبدار اخبارات کے ذریعہ پبلک اور حکام بالا تک پہنچ سکیں:

(۴) ایک اور بھائی لکھتے ہیں

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدکم اللہ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

میں حضور کے نوٹس میں یہ بات لانا چاہتا ہوں۔ کہ احرار کے مظالم اب حد سے زیادہ بڑھ رہے ہیں۔ یعنی بالکل ناقابلِ برداشت ہو گئے ہیں۔ کیونکہ اب تو شعائر اللہ کی بے حرمتی شروع ہو گئی۔ اس سے زیادہ میں تو نہیں سمجھتا۔ کوئی اور بات ہمیں اشتعال دلانے کی کی جائے۔ قادیان کے احمدی دوستوں میں سخت بے چینی پائی جاتی ہے۔ حضور تو ضبط کر سکتے ہیں۔ بوجہ اعلیٰ درجہ کے متقی ہونے کے مگر ہم اپنی کمزوریوں کی وجہ سے نہیں ضبط کر سکتے:

پس حضور اتنا کہہ دیں۔ کہ آپ ناراض نہیں ہوں گے۔ ہمیں تو خدائی جماعت سے اخراج کا ڈر آتا ہے۔ ورنہ موت کیا چیز ہے۔ اب گورنمنٹ کا منہ تکنا محض غلطی ہے۔ حضور زیادہ حسن ظن سے کام [illegible]۔ اگر ہمارے گھروں پر قاتلانہ حملہ کیا جائے۔ تو وہ قابلِ برداشت ہے۔ مگر خاندانِ نبوت پر حملہ یا بہشتی مقبرہ و منارہ کی بے حرمتی ناقابلِ برداشت ہے۔ گورنمنٹ اپنے اصول کے خلاف کر رہی ہے۔ وہ اصول جو ہمیں تاریخ ہند میں میٹرکولیشن (matriculation) میں پڑھائے گئے تھے اور ہم حیران ہیں۔ ہم بہت ہی تنگ آ گئے ہیں۔

66

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لختِ جگر حضرت مرزا شریف احمد صاحب پر ایک احراری غنڈے کا قاتلانہ حملہ

احمدی جماعتوں میں جوش و اضطراب کی زبردست لہر

نیشنل لیگ راولپنڈی کا تار وائسرائے ہند اور گورنر پنجاب کی خدمت میں

راولپنڈی ۱۱ - جولائی - سکرٹری صاحب نیشنل لیگ راولپنڈی نے حسب ذیل تار ہز ایکسیلنسی وائسرائے ہند اور ہز ایکسیلنسی گورنر پنجاب کی خدمت میں ارسال کیا:-

قادیان میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام - بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے فرزند ارجمند حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر کسی احراری کے حملہ کی خبر سُنکر سخت صدمہ ہوا - اس بارے میں فوری کارروائی کرنے کی درخواست کی جاتی ہے ؛۔

احمدیان کلکتہ کی قرارداد

کلکتہ ۱۲ - جولائی (بذریعہ تار) کلکتہ کے احمدیوں کا ایک غیر معمولی اجلاس ۳۳ ہم رپن لین میں منعقد ہوا - جس میں مندرجہ ذیل قرارداد پاس کی گئی:-

حکومتِ پنجاب قادیان اور دیگر مقامات میں احراریوں کی قانون شکن فتنہ انگیزیوں کو دبانے - امن قائم کرنے - اور جماعت احمدیہ کے افراد کی جانوں - املاک اور عزتوں کو پوری طرح بچانے میں قطعاً قاصر رہی ہے - جیسا کہ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر کسی احراری کا نہایت شرمناک - بزدلانہ اور قاتلانہ حملہ اور اس کے علاوہ اسی قسم کے اور واقعات جو آئے دن قادیان - اور دیگر مقامات میں ہوتے رہتے ہیں ثابت کرتے ہیں - حالانکہ ہر مہذب حکومت کا اولین فرض یہ ہے - کہ امن و امان قائم رکھے - اپنی رعایا کی جانوں - مالوں - اور عزتوں کی پوری پوری حفاظت کرے - کہ ملک معظم کی رعایا کے ایک نہایت پابند قانون طبقہ جماعت احمدیہ - اور سلسلۂ عالیہ احمدیہ کے مقدس بانی کے خاندان کی طرف سے جس نے زمانۂ غدر سے لیکر آج تک حکومت برطانیہ کے لئے نہایت شاندار خدمات سرانجام دی ہیں - اور اس جماعت کی طرف سے جو شروع سے لے کر آج تک اپنے مقدس مطاع حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیمات کے پیش نظر امن کی حامی - اور قانون کی پابند رہی ہے - حکومتِ پنجاب نے صریح فرض ناشناسی کا ثبوت دیا ہے - جماعت احمدیہ کلکتہ کے نزدیک یہ طریقِ عمل جذباتِ ناراضگی پیدا کرنے کے علاوہ عوام کے دلوں میں برطانوی انصاف کے متعلق شبہات ڈالنے کا موجب ہے ؛۔

جماعت احمدیہ حیدرآباد اور سکندرآباد

سکندرآباد ۱۳ - جولائی (بذریعہ تار) ہمارے نہایت محبوب بزرگ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر کسی احراری کے شرمناک حملہ کی خبر نے جماعت ہائے احمدیہ حیدرآباد اور سکندرآباد کو کپکپا دیا ہے - اور وہ یہ سمجھتی ہیں - کہ یہ صورتِ حالات لوکل حکام کے اس رویّہ نے پیدا کی ہے - جس کے سبب سے احراریوں کو ایسے جرائم کے ارتکاب کی جرأت ہو رہی ہے حکومت سے پُرزور درخواست کی جاتی ہے - کہ اس بارے میں مؤثر تدابیر عمل میں لائے - ورنہ نہایت خطرناک نتائج رونما ہونے کا اندیشہ ہے ؛۔

جماعت احمدیہ گنج (مغلپورہ)

مغلپورہ ۱۳ - جولائی (بذریعہ تار) حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر کسی احراری کے شرمناک حملہ نے جماعت احمدیہ گنج کے جذبات کو بُری طرح مجروح کیا ہے ؛۔

نیشنل لیگ کلکتہ کی قراردادیں

کلکتہ ۱۳ - جولائی - جناب دولت احمد خان صاحب سکرٹری نیشنل لیگ کلکتہ کی طرف سے حسب ذیل تار موصول ہوا ہے:-

نیشنل لیگ کلکتہ کا ایک عام اجلاس آج ۲۷ - لوئر چیت پور روڈ میں منعقد ہوا - اور مندرجہ ذیل قراردادیں منظور کی گئیں:-

(۱) نیشنل لیگ کلکتہ کا یہ اجلاس جماعت احمدیہ کی قابل احترام اور محبوب ہستی یعنی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مقدس بانی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرزند حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی ذات پر کسی احراری غنڈے کی طرف سے بزدلانہ اور اچانک حملہ کئے جانے کو نہایت غم و غصہ - اور نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے - اور حکومت پنجاب سے مطالبہ کرتا ہے - کہ وہ احراریوں کی قادیان اور دیگر مقامات میں ہر قسم قانون شکنیوں کا انسداد کرے - اور ایک مہذب حکومت کے قیام امن جیسے ابتدائی فرائض کو سرانجام دے - اور مجرم اور اس کے شرکار کو کیفر کردار تک پہونچائے۔

(۲) نیشنل لیگ کا یہ اجلاس حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی خدمت میں احراری غنڈے کے قاتلانہ حملہ سے معجزانہ طور پر بچنے پر ہدیۂ مبارکباد پیش کرتا ہے - اور ان کی اقبال مندی - اور درازیٔ عمر کے لئے دُعا کرتا ہے ؛۔

نیشنل لیگ لاہور کی قراردادیں

نیشنل لیگ لاہور کا ایک غیر معمولی اجلاس ۱۰ - جولائی ۱۹۳۵ء کو منعقد ہوا - جس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشنز باتفاق رائے پاس ہوئے - ان کی نقول ہز ایکسیلنسی وائسرائے بہادر ہند - ہز ایکسیلنسی گورنر بہادر پنجاب - انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب ڈپٹی کمشنر گورداسپور - اور سپرنٹنڈنٹ پولیس گورداسپور کو بذریعہ تار ارسال کی گئیں:-

(۱) نیشنل لیگ لاہور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مقدس بانی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرزندِ خورد حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی ذات والا صفات پر کسی احراری کے نہایت شرمناک حملہ کو نہایت رنج و غصہ اور انتہائی نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتی ہے اور اسے چند افسران حکومت کی احرار نواز پالیسی کی طرف منسوب کرتی ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتی ہے - کہ وہ قانون شکنوں کے خلاف اپنی قوت عمل کو حرکت میں لائے - اور ان حکام کو جو احراریوں کو ایسی حرکات کرنے پر اُکسا رہے ہیں - فوراً تبدیل کر دے ؛ (۲) نیشنل لیگ لاہور امام جماعت احمدیہ حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ - حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب - حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب اور خاندان نبوت کے تمام افراد کے ساتھ انتہائی جذبات محبت - الفت - مودت تعظیم اور مخلصانہ وابستگی و جاں نثاری کا اظہار کرتی ہے - اور ان پاکیزہ اور مقدس ہستیوں اور جماعت کے مقدس مقامات کی حفاظت کے لئے اپنی جانیں تک قربان کرنے کے لئے تیار ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ انبالہ

جماعت احمدیہ انبالہ شہر کا ایک غیر معمولی اجلاس ۱۲ر جولائی مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرارداد پاس کی گئی۔

یہ غیر معمولی اجلاس اس حملہ کے متعلق جو دن دہاڑے ایک کمینہ احراری کی طرف سے حضرت صاحبزادہ کیپٹن مرزا شریف احمد صاحب پر کیا گیا۔ اپنے انتہائی رنج وغم کا اظہار کرتا ہے۔ اور یہ یقین رکھتے ہوئے کہ یہ حملہ احرار کی طرف سے انتہائی فتنہ وفساد کی غرض سے کرایا گیا ہے۔ گورنمنٹ سے استدعا کرتا ہے۔ کہ وہ اس شرارت اور اشتعال انگیزی کی مکمل اور فوری تحقیقات کرکے اس کے انسداد کے لئے مؤثر تدابیر عمل میں لائے ؛ خاکسار عبد الغنی

جماعت احمدیہ امرتسر

۱۲ر جولائی ۱۹۳۵ء کو جماعت احمدیہ امرتسر کا اجلاس عام بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ میں بصدارت جناب ڈاکٹر سراج الدین صاحب منعقد ہوا۔ جس میں مختلف احباب نے تقریریں کیں۔ بعدہ مندرجہ ذیل ریزولیوشنز باتفاق رائے پاس ہوئے۔

(۱) جماعت احمدیہ امرتسر کا یہ اجلاس عام گورنمنٹ سے پُر زور استدعا کرتا ہے۔ کہ بانی سلسلہ احمدیہ کے فرزند جلیل حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر ایک احراری غنڈے نے جو قاتلانہ حملہ کیا ہے۔ اس سے افراد جماعت کو ناقابل برداشت صدمہ پہنچا ہے۔ کیونکہ یہ حملہ شعائر اللہ کی توہین اور ہتک کا موجب ہوا ہے۔ گورنمنٹ کو چاہیئے۔ کہ ملزم کو اس کے کیفر کردار کو پہنچا کر اس قسم کے شوریدہ سروں کے لئے سامان عبرت پیدا کرے۔ اور اس فتنہ انگیزی کے پس پردہ جو سازش کام کر رہی ہے۔ اس کا قلع قمع کرے۔ کیونکہ یہ حملہ جماعت احمدیہ کے لئے سخت بے چینی اور کرب کا موجب ہے ؛

(۲) جماعت احمدیہ کے مرکز قادیان میں احرار کی طرف سے جماعت احمدیہ کے خلاف ایک عرصہ سے متواتر اور مسلسل فتنہ انگیزی کرکے ناقابل برداشت حالات پیدا کئے جا رہے ہیں۔ بزرگان سلسلہ کی شان میں گند اچھالا جاتا ہے۔ احمدیوں کی جائدادوں پر بے جا تصرف اور قبضہ کیا جاتا ہے۔ امن پسند احمدیوں کو بلاوجہ تنگ اور زدوکوب کیا جاتا ہے۔ باوجود ان مظالم اور زیادتیوں کے مظلوم احمدیوں کی کوئی فریاد نہیں سنی جاتی۔ اس لئے گورنمنٹ عالیہ کی خدمت میں مؤدبانہ درخواست ہے۔ کہ ایک آزاد کمیشن مقرر کرکے تمام حالات کی تحقیقات کی جائے۔ اور مظلوم کو ظالم کی دست برد سے بچایا جائے ؛

(۳) یہ اجلاس ہر مذہب و قوم کے شرفا اور امن پسند حضرات سے صداقت اور حب الوطنی کے نام پر اپیل کرتا ہے۔ کہ وہ ان حالات پر غور فرمائیں۔ جن میں سے جماعت احمدیہ گذر رہی ہے۔ اور اس ظلم کے خلاف آواز اٹھائیں۔ جو احمدیوں پر کیا جا رہا ہے۔ (نامہ نگار از امرتسر)

جماعت احمدیہ بگول۔ ضلع گورداسپور

جماعت احمدیہ بگول (ضلع گورداسپور) کا ایک غیر معمولی اجلاس ۹ر جولائی کو منعقد ہوا۔ جس میں حضرت مرزا شریف احمد صاحب پر ایک احراری غنڈے کے قاتلانہ حملہ کے خلاف سخت غم وغصہ کا اظہار کرتے ہوئے یہ قرارداد منظور کی گئی۔

مرکز سلسلہ میں گذشتہ سال سے فتنہ پرداز احراریوں نے امن پسند اور حکومت کی وفادار جماعت احمدیہ کے امن کو برباد کر رکھا ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے قتل کے منصوبے کئے جا چکے۔ اور جماعت احمدیہ کے معزز افراد پر حملے ہوتے رہتے ہیں۔ اب حضرت مرزا شریف احمد صاحب پر ایک احراری کے قاتلانہ حملہ سے جسقدر صدمہ جماعت کو پہنچا ہے۔ اس کا بیان کرنا ناممکن ہے۔ ظلم پر ظلم کرکے ہمارے سینے چھیدے جا رہے ہیں۔ اور ہمارے مجروح قلوب پر نمک پاشی کی جا رہی ہے۔ ہم احراریوں کے ان افعال کو سخت نفرت کی نگاہ سے دیکھتے۔ اور حکومت سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ وہ احرار کے فتنہ کا انسداد کرے ؛ (نامہ نگار)

جماعت احمدیہ خواص پور

۱۱ر جولائی جماعت احمدیہ خواص پور ضلع امرتسر کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل قراردادیں پاس کی گئیں۔

(۱) جماعت احمدیہ خواص پور ضلع امرتسر کا یہ جلسہ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر احراری کے کمینہ حملہ کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور حکومت سے پر زور مطالبہ کرتا ہے۔ کہ ملزم کو پوری سزا دلائی جائے۔ تاکہ اس جیسے دیگر شرارتیوں اور مفسدوں کے واسطے باعث عبرت ہو۔

(۲) یہ اجلاس حکومت سے مطالبہ کرتا ہے۔ کہ وہ احراریوں کے آئے دن کے ایسے خلاف امن اور اخلاق سوز واقعات کو روکنے کا مستقل بندوبست کرے ؛ خاکسار حبیب اللہ خان

جماعت احمدیہ مردان

جماعت احمدیہ مردان کا غیر معمولی جلسہ ۱۰ جولائی ۱۹۳۵ء کو بعد نماز مغرب زیر صدارت امیر جماعت منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشنز باتفاق رائے پاس ہوئے۔

(۱) جماعت احمدیہ مردان حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ۔ وحضرت مرزا شریف احمد صاحب وخاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں اس بزدلانہ حملہ کے متعلق جو ایک نابکار احراری نے حضرت مرزا شریف احمد صاحب پر کیا۔ اپنے جذبات ہمدردی اور انتہائی رنج وغم کا اظہار خلوص دل سے کرتی ہے۔

(۲) جماعت احمدیہ مردان نہایت پر زور طریق سے احرار کی امن شکن۔ غیر شریفانہ اور صبر آزما شرارتوں کے خلاف انتہائی نفرت وبیزاری کا اعلان کرتی ہے۔

(۳) جماعت احمدیہ مردان حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں نہایت ادب سے عرض کرتی ہے۔ کہ خاندان نبوت کی حفاظت جان وعزت و آبرو وجائداد کے مؤثر ذرائع اختیار کئے جائیں۔ اور اس امر کی خاطر والنٹیرز کورز بنائے جائیں۔ جماعت احمدیہ مردان اپنی خدمات نہایت خلوص دل کے ساتھ پیش کرتی ہے۔ چونکہ حالات نہایت نازک صورت اختیار کر چکے ہیں۔ اس لئے حضور عالی سے یہ جماعت کسی مؤثر مگر عاجل کارروائی کی متمنی ہے۔

(۴) جماعت احمدیہ مردان گورنمنٹ کو متوجہ کرتی ہے۔ کہ احرار کے معاملہ میں بے اعتنائی نہایت ناخوشگوار نتائج پر منتج ہوگی۔ اگر جماعت احمدیہ قادیان پر حضرت امیر المومنین کا لاانتہا اثر ہر حالت میں پر امن رہنے کا نہ ہوتا۔ تو ۸ر جولائی کو جبکہ احرار نے حضرت مرزا شریف احمد صاحب جیسی محترم ومعزز ہستی پر نہایت سفاکانہ حملہ کیا۔ اسوقت قادیان میں احراریوں کا تکا بوٹی ہو جانا کوئی مشکل وبعید امر نہ تھا۔ گورنمنٹ کو چاہیئے۔ کہ بدوں تاخیر ان حالات کا قرار واقعی سدباب کرے۔ جماعت احمدیہ خاندان نبوت کی عزت وآبرو اور حفاظت کے لئے اپنی جانوں کو قربان کر دینا نہایت معمولی بات سمجھتی ہے۔ اور اسکو سعادت دارین یقین کرتی ہے اگر گورنمنٹ نے احرار کی شرارتوں کا معقول اور پائدار تدارک نہ کیا۔ تو واقعات آئندہ کی تمام تر ذمہ واری اسی پر عائد ہوگی (نامہ نگار)

جماعت احمدیہ رہتک

۱۲ر جولائی جماعت احمدیہ رہتک کا ایک غیر معمولی جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قراردادیں بالاتفاق منظور ہوئیں۔

(۱) یہ جلسہ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر احراری غنڈے کے بہیمانہ اور قاتلانہ حملہ کے خلاف اظہار نفرت وحقارت کرتا ہے۔

(۲) یہ جلسہ حکومت پنجاب اور حکومت ہند سے مطالبہ کرتا ہے۔ کہ احراری حملہ آور کو قرار واقعی سزا دے۔ اور اس قاتلانہ سازش کے دیگر کارپردازان کا سراغ لگا کر مناسب کارروائی کرے ؛

(۳) یہ جلسہ ہز ایکسی لنسی وائسرائے ہند سے پر زور درخواست کرتا ہے۔ کہ فوراً ایک آزاد کمیشن مقرر کیا جائے۔ جو پنجاب کے بعض حکام کی نافرض شناسی کی تحقیق کرے ؛

(۴) یہ جلسہ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب سے اس ناخوشگوار حادثہ پر دلی اظہار ہمدردی کرتا ہے ؛ سید احمد حسن احمدی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

خدا تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔ وماکنا معذبین حتیٰ نبعث رسولاً۔ (بنی اسرائیل ع۲) یعنی ہم دنیا کو اس وقت تک ہیبت ناک عذاب میں مبتلا نہیں کرتے جب تک ایک رسول نہ بھیج لیں۔ اگر لوگ ضد اور تعصب کو چھوڑ کر ٹھنڈے دل سے غور کریں۔ تو یہ بات بہت آسانی سے سمجھ سکتے ہیں کہ فی زمانہ خدا تعالیٰ کی طرف سے جو پے در پے عذاب نازل ہو رہے ہیں وہ صاف بتاتے ہیں۔ کہ اس کی طرف سے کوئی رسول۔ پیغامبر اور مصلح دنیا میں مبعوث ہو چکا ہے۔ جس کے انکار اور تکذیب کے نتیجہ میں دنیا گرفتار مصائب و آلام ہو رہی ہے۔ جب ہم دیکھتے ہیں۔ کہ دنیاوی سلطنت حکم عدولی کی سخت سے سخت سزا دیتی ہے تو پھر خدا تعالیٰ جو احکم الحاکمین ہے۔ وہ نافرمانوں کو کیوں گرفت میں نہ لائے۔

مندرجہ عنوان الہامی مصرع میں "پھر بہار آئی" کے الفاظ سے صاف طور پر معلوم ہوتا ہے۔ کہ موسم بہار میں بار بار زلزلے آئیں گے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس الہام کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا ہے۔ چونکہ جنوری میں بعض درختوں کا پتہ نکلنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس مہینہ سے خوف کے دن شروع ہو نگے۔ اور غالباً مئی کے اخیر تک وہ دن رہیں گے۔ (رسالہ الوصیت صفحہ ۱۴) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خود فرمودہ تشریح سے واضح ہے۔ کہ الہام میں "بہار" سے مراد شروع جنوری سے آخر مئی تک کا زمانہ ہے اور مندرجہ ذیل فہرست سے جو ان زلزلوں کی ہے۔ جو ۱۹۰۵ء سے ۱۹۳۵ء تک دنیا کے مختلف ممالک میں وقتاً فوقتاً آئے۔ صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ سب زلزلے اسی وقت کے اندر آئے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بتایا تھا۔

۱۔ کانگڑہ ۔ ۵ اپریل ۱۹۰۵ء
۲۔ جنوبی امریکہ ۔ ۱۶ فروری ۱۹۰۶ء
۳۔ پنجاب ۔ ۱۸ فروری ۱۹۰۶ء
۴۔ سان فرانسسکو ۔ ۱۹ اپریل ۱۹۰۶ء
۵۔ چلی ۔ ۱۸ اپریل ۱۹۰۶ء
۶۔ بخارا ۔ ۹ فروری ۱۹۰۸ء
۷۔ سسلی ۔ ۹ فروری ۱۹۰۸ء
۸۔ اٹلی ۔ شروع اپریل ۱۹۰۶ء
۹۔ انگلستان ۔ ۵ جنوری ۱۹۳۳ء
۱۰۔ ٹوکیو (جاپان) ۳ مارچ ۱۹۳۳ء
۱۱۔ کیلیفورنیا ۔ ۱۳ مارچ ۱۹۳۳ء
۱۲۔ بہار ۱۵ جنوری ۱۹۳۴ء
۱۳۔ مانڈلان ۔ ۱۱ اپریل ۱۹۳۵ء

حضرت مسیح موعود علیہ السلام زلزلوں کے متعلق خبر دیتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں۔ "یاد رہے کہ خدا نے مجھے عام طور پر زلزلوں کی خبر دی ہے پس یقیناً سمجھو کہ جیسا پیشگوئی کے مطابق امریکہ میں زلزلے آئے ایسا ہی یورپ میں بھی آئے نیز ایشیا کے مختلف مقامات میں آئیں گے۔ اور بعض ان میں قیامت کا نمونہ ہونگے۔ اور اس قدر موت ہوگی کہ خون کی نہریں چلیں گی۔ زمین پر اس قدر تباہی آئے گی۔ کہ اس روز سے کہ انسان پیدا ہوا۔ ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی۔ اور اکثر مقامات زیر و زبر ہو جائیں گے گویا ان میں کبھی آبادی نہ تھی۔ اور اس کے ساتھ اور بھی آفات زمین و آسمان میں ہولناک صورت میں پیدا ہوں گی۔ یہاں تک کہ ہر ایک عقلمند کی نظر میں وہ باتیں غیر معمولی ہو جائیں گی"۔ پھر فرمایا۔ "وہ دن نزدیک ہیں بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ دروازے پر ہیں کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھیگی اور نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہوں گی"۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مذکورہ بالا تحریرات جن میں آئندہ کی خبریں مندرج ہیں۔ اس طرح لفظ بلفظ پوری ہوئیں اور ہو رہی ہیں کہ کوئی حق پسند انکار نہیں کر سکتا۔ کیا کوئٹہ کا زلزلہ قیامت کا نمونہ نہ تھا؟ لوگ چلا اٹھے۔ کہ خدایا یہ کیا ہونے والا ہے؟ اور ایک آن واحد میں ۵۰ ہزار نفوس ابدی نیند سو گئے۔ اس کے بعد پشاور اور ایبٹ آباد میں ہیبت ناک آتش زدگی کی وارداتیں دیکھ کر ہر شخص کی زبان سے بے اختیار نکل گیا۔ کہ خدا تعالیٰ کا عذاب ہر دو جگہ نازل ہوا ہے۔ اور یہ وہی عذاب الٰہی ہے جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا۔ "نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں نازل ہونگی"۔ ابھی ان آفات کا سلسلہ ختم نہیں ہوا۔ اور نہ اس وقت تک ختم ہوگا۔ جب تک کہ لوگ اس خدا کے مامور و مرسل کو جسے اس نے دنیا کی ہدایت کے لئے مبعوث فرمایا ہے۔ قبول نہ کرکے اپنی اصلاح نہ کرینگے اس کی قائم کردہ جماعت کے خلاف ظالمانہ اور شرمناک حرکات سے کنارہ کش نہ ہونگے۔ اب بھی وقت ہے کہ لوگ عبرت حاصل کریں اپنی بد اعمالیوں کی اس سے معافی مانگیں اور مسیح وقت کے جھنڈے کے نیچے جمع ہو جائیں۔ تاکہ خدا تعالیٰ ان پر رحم کرے۔ اور آسمانی اور زمینی آفات سے محفوظ رکھے۔

(خواجہ عبدالرحیم بی اے ڈیرہ دون)

نیا ماہواری تبلیغی ٹریکٹ

ماہواری تبلیغی ٹریکٹ ۱۵ انشاء اللہ اور ان جماعتوں کو بھجوایا گیا ہے۔ جنہوں نے مجھے اطلاع دی ہے۔ کہ ہمیں ٹریکٹ بھیجے جائیں۔ ہم ان کو حسب ہدایات تقسیم کر دیا کریں گے۔

جن کو ٹریکٹ مذکور نہ ملا ہو۔ وہ اطلاع دیں۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

اعلان

تحصیل چونیاں میں جب کسی جماعت کو لیکچرار کی ضرورت ہو۔ تو چوہدری ذکار اللہ خان صاحب احمدی معرفت پوسٹ ماسٹر کوٹ رادھا کشن ضلع لاہور سے خط و کتابت کریں۔ وہ لیکچر کے لئے ہر اتوار کو پہنچ سکتے ہیں۔ سفر خرچ بھی وہ نہ لیں گے (ناظر دعوت و تبلیغ)

تاکہ ان کو وہاں پر بھجوانے کا انتظام کر دیا جائے

ناظر امور عامہ

تقرر امراء جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل جماعتوں کے امرا کے انتخاب کی فہرستیں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور پیش ہوئیں۔ اور حضور نے جماعتوں کی کثرت رائے یا اتفاق رائے کو ملحوظ رکھتے ہوئے حسب ذیل اصحاب کو یکم مئی ۱۹۳۵ء سے ۳۰ اپریل ۱۹۳۸ء تک تین سال کے لئے امیر مقرر فرمایا ہے۔

(۱) امرتسر ۔ ڈاکٹر معراج الدین صاحب
(۲) لاہور ۔ شیخ بشیر احمد صاحب
(۳) فیروزپور ۔ مرزا ناصر علی صاحب
(۴) سرگودھا ۔ مولوی محمد عبداللہ صاحب
(۵) بمبئی ۔ سیٹھ اسمٰعیل آدم صاحب
(۶) آنبہ ۔ سید لال شاہ صاحب
(۷) پاکپٹن ۔ چوہدری غلام احمد خان صاحب
(۸) شملہ ۔ حافظ عبدالسلام صاحب
(۹) مردان ۔ میاں محمد یوسف صاحب
(۱۰) لائل پور ۔ قاضی محمد نذیر صاحب
(۱۱) جہلم ۔ چوہدری علی اکبر صاحب
(۱۲) برہمن بڑیہ ۔ مولوی غلام صمدانی صاحب
(۱۳) ابادان ۔ مرزا برکت علی صاحب
(۱۴) پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ سرحد ۔ قاضی محمد یوسف صاحب
(۱۵) گگوئی (برما) ۔ ڈاکٹر گوہر دین صاحب
(۱۶) ٹوپی (ضلع پشاور) ۔ صاحبزادہ عبداللطیف صاحب
(۱۷) انجمن احمدیہ تحصیل راجوری (کشمیر) ۔ میاں عزیز اللہ خان صاحب
(۱۸) ہنیڈی (بغداد) ۔ عبداللطیف نور محمد صاحب
(۱۹) چک ۹۸ شمالی (سرگودھا) ۔ ملک غلام نبی صاحب
(۲۰) حیدرآباد دکن ۔ سید بشارت احمد صاحب

ناظر اعلیٰ

ایک احمدی طبیب

آج کل ایک احمدی طبیب بوجہ مخالفت بیکار ہیں اگر کوئی دوست ایسی جگہ کا پتہ دے سکیں۔ جہاں پریکٹس چل سکتی ہو۔ تو دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ ج

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ ماہوار تبلیغ انصار اللہ ماہ مئی ۱۹۳۵ء

انصار اللہ کی جن جماعتوں نے ماہ مئی میں اپنی کارگذاری کی رپورٹیں ارسال کیں۔ ان کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے۔ دوسری جماعتیں بھی باقاعدہ رپورٹ بھیجنے کی طرف توجہ کریں

(ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد انصار اللہ	تعداد تعلیمی اجتماع	تعداد افراد زیر تبلیغ	تبلیغی لٹریچر جو تقسیم کیا گیا	تبلیغی جلسے و مناظرے	تعداد وفود	دیہات زیر تبلیغ	تعداد نومبایعین
۱	ادرحمہ	۲۵	۶	۶۷	۰	۱	۲۵	۹	۰
۲	اکھنور	۴	۰	۳	۰	۰	۳	۲	۰
۳	اجمیر	۲	۱	۱۲	۰	۰	۲	۲	۰
۴	اٹھوال	۲۰	۱	۸۵	۱۶۰	۱	۱۰	۱۰	۰
۵	بدوملہی	۱۳	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶	بیری	۲۲	۳	۷	۰	۰	۰	۳	۰
۷	بھاکا بھٹیاں	۱۱	۳	۱۶۱	۴۱	۲	۱۱	۳	۰
۸	باڈرہ	۱۶	۲	۶۶	۰	۰	۶	۶	۰
۹	پھیروچیچی	۳۳	۲	۲۰۰	۰	۰	۸	۹	۰
۱۰	پھمیاں	۱۵	۰	۰	۰	۲	۰	۰	۰
۱۱	پریم کوٹ	۵	۰	۱۰۷	۵۵	۱	۱	۶	۰
۱۲	پان پور	۰	۰	۲۳	۰	۱	۳	۰	۱
۱۳	ٹرپئی	۱۵	۲	۰	۷۰	۲	۵	۷	۰
۱۴	جہلم	۱۳	۲	۱۰	۰	۳	۵	۳	۰
۱۵	چانگڑیاں	۲۰	۴	۰	۲۰	۰	۰	۰	۰
۱۶	چک ۹ شمالی	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۲	۰
۱۷	چک چودھریوالہ ۱۸	۶	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۲	۱
۱۸	چک ۳۱۲	۱۰	۲	۶۸	۰	۰	۵	۱۰	۰
۱۹	حافظ آباد	۱۵	۲	۷	۶۰	۲	۱	۳	۰
۲۰	ریاسی	۳	۱	۱۲	۹۵	۰	۱	۵	۵
۲۱	سرگودھا	۱۴	۰	۸	۸۰	۰	۵	۵	۰
۲۲	سڑوعہ	۴۰	۰	۵۰۰	۰	۰	۲	۴	۰
۲۳	سامانہ	۴	۳	۹	۰	۳	۰	۲	۰
۲۴	سنگرور	۹	۰	۲۴	۰	۱	۳	۱	۰
۲۵	سیکھواں	۹	۱	۰	۰	۰	۲	۳	۰
۲۶	سری نگر	۱۳	۱	۴۱	۰	۴	۳	۱۴	۱
۲۷	شاہ پور	۰	۰	۴۰	۲۰	۰	۱	۶	۰
۲۸	شاہ مسکین	۱	۰	۳	۱	۰	۰	۱	۰
۲۹	شاہدرہ	۴	۰	۵۱	۰	۰	۰	۰	۱
۳۰	صالح نگر	۱۱	۰	۳۹	۲۰	۱	۳	۴	۰
۳۱	عزیزپور ڈوگری	۵	۰	۹۵	۰	۰	۲	۶	۰
۳۲	فیروزپور	۷	۱	۰	۰	۱	۰	۰	۱
۳۳	قادیان حلقہ مسجد مبارک	۲۰	۴	۰	۰	۰	۰	۴	۰
۳۴	کرہام	۲۰	۲	۰	۱۰۰	۱	۵	۳	۰
۳۵	کڑیال	۴	۴	۸۷۰	۰	۱	۴	۱۰	۰
۳۶	کلیانپور	۷	۲	۳۰	۵۷	۰	۲	۵	۰
۳۷	کوٹ رحمت خاں	۱۱	۲	۶	۰	۰	۰	۸	۰
۳۸	گھٹالیاں ضلع سیالکوٹ	۱۷	۲	۰	۰	۰	۶	۸	۰
۳۹	گوجرہ	۱۰	۱	۲	۳۰	۱	۰	۰	۰
۴۰	موہلنکے	۰	۰	۰	۱۱۰	۰	۰	۴	۰
۴۱	لاہور بھاٹی دروازہ	۶	۰	۰	۱۸۰	۰	۳	۰	۰
۴۲	ڈینگورلہ	۳	۲	۶	۱۲۰	۰	۲	۵	۰
۴۳	مونگ	۷	۰	۳۵	۵۰	۰	۰	۰	۱
۴۴	ملن	۴	۳	۰	۰	۰	۲	۲	۰
۴۵	پکیواں	۵	۰	۱۵	۱۰	۰	۰	۶	۰
۴۶	چارکوٹ	۰	۰	۰	۱۳۹	۱	۵	۵	۰
۴۷	سندر گڑھ	۶	۳	۲۰	۰	۱	۵	۲	۸
۴۸	مگوٹی	۳	۳	۵۴	۳۴	۰	۳	۸	۰
۴۹	جالندھر چھاؤنی	۱۰	۱	۳۷	۱۶۰	۰	۰	۰	۰
۵۰	چک ۹۹ شمالی	۷	۳	۳۹	۱۴	۱	۰	۱	۰
۵۱	سکندر آباد	ماہ مئی میں ۷۰۰ روپیہ کا لٹریچر باہر بھیجا گیا							
۵۲	لنگڑوہ	۶	۳	۲۰	۰	۱	۵	۲	۸
۵۳	چک ۲۷ اٹک	۵	۴	۳۰	۶	۰	۵	۳	۱

ایبٹ آباد کی ہولناک آتشزدگی

ایبٹ آباد کو ہیبت ناک طور پر آگ کا عذاب لاحق ہوا۔ صبح ساڑھے چار بجے سے لیکر شام کے پانچ بجے تک سب ایبٹ آباد جل گیا۔ مگر وہ محلہ جس میں مسجد احمدیہ ہے بچ رہا۔ اور ایک اور محلہ۔ باقی سب محلے آگ کی نذر ہو گئے۔ آگ اس چوک سے شروع ہوئی جہاں پر آگ کی صبح سے قبل شام کو ملا محمد اسحاق بدزبان نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو برسر بازار گالیاں دیں۔ اور بار بار کہا تھا۔ کہ اگر مرزا سچا ہے۔ تو ہمیں عذاب الٰہی کیوں نہیں پکڑتا۔ اور کئی دن سے وہ لوگوں کو کہتا تھا۔ کہ اگر غیر احمدی حق پر نہیں۔ تو ایبٹ آباد میں عذاب کے نہ آنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ خدا کی قدرت وہ منہ مانگا عذاب آیا۔ اور جس انجمن اسلامیہ نے اس کو نوکر رکھا ہوا تھا۔ اس کی تمام کی تمام جائداد منقولہ اور غیر منقولہ بالیتی تین لاکھ روپیہ جل کر خاکستر ہو گئی۔ اور وہ مسجد جس میں ملا مذکور بکواس کیا کرتا تھا۔ وہ بھی آگ کی نذر ہو گئی۔ احمدیہ مسجد کے نزدیک آگ پہونچ چکی تھی۔ مگر وہاں اللہ تعالیٰ نے اس کو بغیر کسی کوشش کے روک لیا۔ دیگر جو مکانات بچے وہ حکام نے پانی کے ذریعہ بچائے۔ مگر ہماری مسجد کے لئے کوئی کوشش نہیں ہوئی۔ احمدی دوکانداروں کا مال سب بچ گیا۔ (نامہ نگار)

جماعت احمدیہ مومن پور و کلکتہ

اخبار الفضل ۳۰ر جون میں ان جماعتوں کی فہرست شائع کی گئی ہے۔ جن کے عہدہ داروں کا انتخاب مرکزی دفاتر میں منظور کر لیا گیا ہے۔ اس فہرست میں مومن پور کا نام بھی شامل ہے۔ یہ نام غلط طور پر شائع ہو گیا ہے۔ دراصل مومن پور کے احمدی احباب جماعت احمدیہ کلکتہ میں ہی شامل ہیں۔ مومن پور نہ تو علیحدہ جماعت ہے۔ نہ اس جماعت کو علیحدہ انتخاب کرنا چاہیے۔ لہذا سابقہ [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

تبدیلی جماعت احمدیہ راولپنڈی کے معزز اور دیرینہ ممبر سید فتح علی شاہ صاحب کلرک دفتر ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ریلوے یہاں سے تبدیل ہو کر بعہدہ ہیڈ کلرک کوئٹہ تشریف لے جا رہے ہیں۔ صاحب موصوف عرصہ دراز تک جماعت ہذا کے شعبہ تبلیغ کے انچارج رہے۔ جماعت راولپنڈی نے اپنے محترم دوست کی روانگی پر ایک جلسہ منعقد کیا۔ جس میں شاہ صاحب کے اخلاص اور ان کی خدمات دینی کا اعتراف کیا گیا۔ جس کا جواب موزون لفظوں میں شاہ صاحب نے دیا۔ (خاکسار محمد سعید ارشد سکرٹری انجمن احمدیہ راولپنڈی)

ایک احمدی ڈاکٹر اور وکیل کی ضرورت راولپنڈی میں ایک احمدی ڈاکٹر اور ایک وکیل کے لئے پریکٹس کرنے کی کافی گنجائش ہے۔ جماعت حتے الوسع ان کی حمایت کرے گی۔ لہذا ایسے اصحاب کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اگر وہ پسند کریں۔ تو یہاں آ کر دریافت حالات کے بعد بشرط پسندیدگی اپنا کام شروع کر دیں۔ (سکرٹری انجمن احمدیہ مری روڈ راولپنڈی)

ولادت ۱۔ میرے لڑکے فضل کریم کے ہاں ۱۰ جون ۱۹۳۵ء لڑکا تولد ہوا۔ احباب سے گزارش ہے۔ کہ بچے کی درازیٔ عمر اور خادم احمدیت ہونے کے لئے دعا فرمائی جائے۔ (خاکسار محمد بخش بٹ جہلم) ۲۔ خاکسار کو اللہ تعالےٰ نے ۲۶ جون لڑکا عطا فرمایا۔ جس کا نام محمد مفلح رکھا گیا ہے۔ احباب خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ (حکیم عبداللطیف گجراتی کتب خانہ ایشیائی قادیان) ۳۔ میرے گھر خدا تعالےٰ کے فضل سے تیسرا لڑکا پیدا ہوا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے نام رشید الدین احمد تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ عمر دراز کرے۔ اور خادم دین بنائے۔ (خاکسار روشن الدین راجپوت پنڈی چری حال قادیان)

دعائے مغفرت ۱۔ میرا عزیز ناصر دین بعارضہ تپ محرقہ ۱۴ دن بیمار رہ کر اس دنیائے فانی سے کوچ کر کے اپنے مولا کو جا ملا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ (خاکسار محمد الدین سکرٹری انجمن احمدیہ بارکوٹ) ۲۔ چودھری سلطان بخش صاحب ۲۸ جون بروز جمعہ انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نہایت مخلص اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے۔ آپ نے ۱۹۰۲ء میں حضور کی بیعت کی۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔ (خاکسار محمد ابراہیم سکرٹری انجمن احمدیہ عزیز پور ڈگری ضلع سیالکوٹ)

تبلیغی مناظرہ موضع کھپرالہ ضلع سیالکوٹ میں چند احمدی ہیں۔ جن کو غیر احمدی تنگ کیا کرتے تھے۔ ۸ جولائی کی رات کو ہم نے موضع مذکور میں ایک تبلیغی جلسہ کیا۔ جس میں قریشی نیاز احمد صاحب اور سید نذیر حسین صاحب نے وفات مسیح علیہ السلام اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تقریریں کیں۔ لوگوں پر اچھا اثر ہوا۔ غیر احمدیوں نے کہا۔ کہ ہم اپنا کوئی مولوی منگوا کر مناظرہ کرائیں گے۔ سو انہوں نے ۱۱ جولائی ایک مولوی بلا کر ہمیں چیلنج مناظرہ دیا۔ ہم ۱ بجے بعد دوپہر وہاں پہونچ گئے۔ جب مولوی صاحب نے دیکھا۔ کہ احمدی مناظرہ کے لئے آ گئے ہیں تو مناظرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ اس پر ہم نے تقریر کرنے کا اعلان کر دیا۔ تب وہ مجبور ہو کر مناظرہ کے لئے تیار ہوا۔ ختم نبوت پر مناظرہ شروع ہوا۔ ہماری طرف سے سید نذیر حسین صاحب مناظر تھے۔ مناظرہ کا بہت اچھا اثر ہوا۔ (خاکسار فضل الرحمن سکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ گھٹیالیاں)

امتحان میں کامیابی امسال منشی فاضل کے امتحان میں ۳۳۱ نمبر پر ہماری جماعت کی ایک خاتون گوہر سلطان صاحبہ بی۔ اے۔ بی ٹی۔ ہیڈ مسٹرس لیڈی گرفتھ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کامیاب ہوئی ہیں۔ یہ سرحد میں پہلی منشی فاضل خاتون ہیں۔ ۲۔ عبداللطیف صاحب شفیق احمدی امسال بی۔ اے کے امتحان میں سیکنڈ ڈویژن میں کامیاب ہوئے۔ (نامہ نگار از پشاور)

درخواست دعا گلگت میں حاجی عبدالغنی صاحب کا فرزند بیمار ہے۔ نیز اہلیہ عزیز خواجہ غلام محمد صاحب کی صحت خراب ہے۔ صحت یابی کی دعا کی جائے۔ (عبدالغفار ڈار بانڈی پورہ کشمیر)

اللہ تعالےٰ کا نام "الشّافی"

اللہ تعالےٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام "الشافی" ہے۔ یہ نام قرآن کریم کی آیت وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ۔ جب میں بیمار ہوتا ہوں۔ تو وہی مجھے شفا دیتا ہے (سورۃ الشعراء) سے مستنبط ہے۔

حدیث کی کتابوں میں ایک حدیث ابو ہریرہ سے مروی ہے۔ اس میں اللہ تعالےٰ کے اسمائے حسنیٰ ننانویں آئے ہیں۔ ان میں اس نام کو لکھا نہیں گیا۔ اطبائے اسلام کی عادت ہے۔ کہ جب کبھی کسی مریض کو نسخہ لکھکر دینگے۔ تو تبرک کے طور پر نسخہ کی پیشانی پر "هُوَ الشّافی" وہی شفا دینے والا ہے۔ لکھدینگے۔ جو اچھی عادت ہے۔ اور اس سے مراد ان کی دعاء ہوتی ہے۔ کہ گویا خدا شفا دے۔ مسلمانوں کی تتبع کرتے ہوئے یورپ کے ڈاکٹروں نے بھی نسخہ کی پیشانی پر کچھ لکھنا شروع کر دیا۔ مگر لغو سا لفظ یعنی ℞۔ ری جو مخفف ہے لاطانی لفظ ریسی پی (Recipe) کا اور اسکے معنے ہیں "لے تو"۔ جو نسخہ کی پیشانی پر لکھنا بالکل بیہودہ سا طریقہ ہے۔ مسلمان ڈاکٹروں کو چاہیئے۔ کہ اس لغو لفظ کو ترک کر کے عربی حروف میں "هُوَ الشّافی" لکھا کریں۔

جس طرح اللہ تعالےٰ کا صفاتی نام "رازق" اور "رزّاق" ہے۔ اور اپنی اس صفت کے ماتحت بندوں کو رزق دیتا ہے۔ مگر پھر بھی رزق حاصل کرنے میں انسانی کوشش شامل ہے۔ اسی طرح اللہ تعالےٰ کا صفاتی نام "الشافی" ہے اور وہی شفا بھی دیتا ہے مگر پھر بھی شفا حاصل کرنے میں انسانی کوشش کی ضرورت ہے۔

اللہ تعالیٰ کی اس صفت کے اظہار کی اور پورے پورے مظہر بننے کی ہم نہایت ہی تندہی سے کوشش کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ ہماری مدد کرے۔ آمین۔

الفضل ۳ مورخہ ۴ جولائی ۱۹۳۵ء کے صفحہ ۱۱ پر بندہ کا ایک مضمون "جسمانی صحت" شائع ہو چکا ہے۔ اسمیں بندہ نے اپنا پروگرام لکھکر حضرت اقدس ایدہ اللہ بنصرہٖ کی خدمت میں اور قوم کے بزرگوں کی خدمت میں عرض کی ہے۔ کہ بندہ کی مدد کریں۔ اب میں پھر حضور عالی اور قوم کے بزرگوں کی اور عامۃ القوم کی خدمت میں عرض کرتا ہوں۔ کہ محض للہ وہ میری مدد کریں اور وہ دعاؤں سے ہے۔ ہمارا ارادہ ہے۔ کہ مرکز میں ایک طبی مدرسہ اور ایک مکمل دیسی دواخانہ جلد سے جلد کھولا جائے۔ آثار ابتدائیہ بفضل خدا شروع ہو گئے ہیں۔ قوم کے تعاون کی بہت ضرورت ہے۔ ہمارے شفاخانے میں بفضل خدا ہر ایک انسانی امراض کا بڑی کوشش سے علاج کیا جاتا ہے۔ اور خاصکر پورانے امراض میں زیادہ دلچسپی لی جاتی ہے۔

پائی اور بادی دانتوں، مسوڑوں کا مرض، پورانا قبض۔ پورانے اسہال (کرانک ڈائریا) پرانی پچش (کرانک ڈی سنٹری) (ان دونوں بیماریوں کو عام لوگ سنگرہنی کہتے ہیں) بواسیر ہر قسم کی۔ گنٹھیا یعنی گھٹنوں کی بیماری (ردماٹزم) نقرس یعنی پاؤں کے انگوٹھے کا درد (گاؤٹ) عرق النسار یعنی رنگھن (سیاٹیکا) ان مذکورہ بالا امراض کا مکمل اور شرطیہ علاج انشاء اللہ کیا جائیگا۔ شرطیہ سے میری مراد یہ ہے۔ کہ اگر مریض کو فائدہ نہ ہو۔ تو جس قدر اسکی رقم ادویہ کی قیمت پر خرچ ہوگی۔ وہ واپس کر دیجائیگی۔ لیکن یہ شرطیہ علاج اسی وقت ہو سکتا ہے۔ جبکہ مریض پہلے ہم سے مرض کی تشخیص کر کے پھر علاج کرائے۔ تشخیص کے شرائط ہم اپنے گذشتہ مضمون "تعاون" جو الفضل ۹ مورخہ ۱۱ جولائی ۱۹۳۵ء صفحہ ۹ پر درج ہے انکو اچھی طرح پڑھ لیا جائے۔ میں پھر عرض کرتا ہوں۔ کہ اس طریق سے ہر ایک پورانی بیماری کا شرطیہ علاج کرنے کیلئے تیار ہوں ہمارا کام کوشش کرنا ہے۔ شفا خدا کے ہاتھ میں ہے۔ "لیس للانسان الا ما سعٰی" انسان کو کوشش کا ہی نتیجہ ملتا ہے۔ نوٹ:۔ خط کے جواب کیلئے ایک کا ٹکٹ آنا چاہیئے:

حکیم مولوی نظام الدین۔ ممتاز الاطباء قادیان ضلع گورداسپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محافظ اٹھرا گولیاں

اولاد کا کسی کو نہ دنیا میں داغ ہو
اس غم سے ہر بشر کو الٰہی فراغ ہو
پھولا پھلا کسی کا نہ برباد باغ ہو
دشمن کا بھی جہاں میں نہ گھر بے چراغ ہو

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں یا مردہ پیدا ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ اس بیماری کا مجرب نسخہ مولانا حکیم نورالدین صاحب شاہی طبیب کا ہم بناتے ہیں۔ جو نہایت کارآمد اور بے بدل چیز ہے۔ ایک دفعہ منگا کر قدرت خدا کا زندہ کرشمہ دیکھیں۔

قیمت فی تولہ سوا روپیہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ یک مشت منگوانے والے سے ایک روپیہ فی تولہ لیا جائے گا۔

عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان پنجاب

تخفیف

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بموجب کہ دواؤں کی قیمت کم ہونی چاہیئے۔ ہم نے عرق نور کی قیمت عہ فی شیشی یا پیکٹ کی بجائے ۲/ عہ کر دی ہے۔

تاکہ ضرورت مند احباب آسانی سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اگر آپ کو یا آپ کے عزیزوں کو بڑھی ہوئی تلی ضعف جگر یا معدہ۔ یرقان۔ کمی بھوک۔ کمزوری مثانہ دائمی قبض۔ پرانا بخار یا کھانسی جیسے امراض سے تکلیف ہے۔ تو عرق نور مجرب المجرب ثابت ہوگا۔

موسمی بخار کے ایام میں اس کا استعمال بخار کو روکتا ہے۔ مصفی خون ہونے کے علاوہ اپنی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے۔

عورتوں کی پوشیدہ امراض کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ بانجھ پن۔ اٹھرا کے لئے لاجواب دوا ہے یا ہواری خرابی قلت خون اور درد کو دور کر کے بچہ دانی کو قابل تولید بناتا ہے۔ فہرست مفت طلب کریں۔

ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور قادیان

رشتہ کی ضرورت ہے

ایک خوش شکل نیک سیرت اعلیٰ تعلیم یافتہ شریف خاندان کی ۲۵ سالہ نوجوان احمدی بیوہ لڑکی سے رشتہ کیلئے (پچھلے خاوند سے کوئی اولاد نہیں) ضرورت مند اصحاب جن کی عمر ۳۰ اور ۴۰ سال کے درمیان ہو۔ مندرجہ ذیل پتہ پر درخواست کریں۔ ذات پات اور علاقہ کا کوئی خیال نہیں۔ صرف شریف احمدی برسر روزگار ہو۔

ایچ۔ بی معرفت حضرت مکرمی ڈاکٹر شمس الدین صاحب مدظلہ۔ تراہا۔ بہرام خان۔ دہلی

امیر المومنین کا ارشاد

الفضل ۲۱ فروری ۱۹۳۳ء۔ ہومیو پیتھک طریق علاج کی دریافت نے طبی دنیا میں ایک تغیر عظیم پیدا کر دیا۔ ... اس طریق علاج سے بہت سے امراض جو لاعلاج سمجھے جاتے تھے۔ قابل علاج ثابت ہو گئے۔ اور طبی علوم میں بہت ترقی ہوئی۔ آپ بھی ہومیو پیتھک علاج کریں مجھ سے مشورہ لیں۔

ایم۔ ایچ۔ احمدی جتوڑ گڑھ میواڑ

اڑھائی سو روپیہ سرمایہ لگا کر پچاس روپیہ ماہوار منافعہ حاصل کیجئے

آہنی خراس (دیسی چکی)

ہمارے آہنی خراس چھوٹے پیمانے پر آٹے کی پسائی کا بہترین ذریعہ ہیں ہر قسم کے غلہ جات کے علاوہ ان میں ہلدی نمک بھی پیسا جاتا ہے اس چکی سے اناج کے اصلی جوہر قطعاً ضائع نہیں ہوتے آٹا ڈیڑھ من دانہ یا پانچ من فی گھنٹہ تیار ہوتا ہے۔ اعلیٰ میٹریل اور بہترین نگرانی میں تیار ہو کر اطراف ملک سے بکثرت طلب ہو رہے ہیں۔ اڑھائی سو روپیہ سرمایہ لگا کر کم از کم پچاس روپے ماہوار منافعہ حاصل کیجئے۔

اصلی اور اعلیٰ مال منگانے کا قدیمی پتہ:-

تفصیلی حالات اور قیمتیں معلوم کر کے آپ یقیناً خوش ہونگے۔ علاوہ ازیں فلور ملز بیلنہ جات انگریزی ہل۔ چاف کٹر نیز بادام روغن سویا بین کے قیمے اور چاولوں کی مشینیں اور زراعتی آلات و دیگر مشینری منگانے کے لئے ہماری باتصویر فہرست مفت طلب کیجئے۔

شہرۂ آفاق آہنی رہٹ

آبپاشی کا بہترین اور کم خرچ طریقہ

پرانے اور دقیانوسی سامانوں کی بجائے ہمارے ترقی یافتہ رہٹ کیوں نہیں لگا لیتے۔ اعلیٰ میٹریل اور بہترین نگرانی میں تیار کئے جاتے ہیں۔ پائیداری اور با افراط پانی دینے میں بے نظیر ثابت ہو چکے ہیں ان کی اوسط پیداوار نمایاں طور پر بڑھ جائیگی۔ روزمرہ کی مرمت اور بگڑنے کے جھگڑوں سے آپ ہمیشہ کیلئے بے فکر ہو جائینگے۔ ماہران زراعت ان رہٹوں کی پرزور سفارش کرتے ہیں پرانی قسم کے چوبی رہٹوں کے تمام نقص اور خرابیوں کا خاتمہ کر دیا ہے

ایم۔ اے۔ رشید اینڈ سنز انجینیرز بٹالہ۔ پنجاب

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علیگڑھ

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں نئے طلبا کا داخلہ ۲۶ جولائی ۱۹۳۵ء سے یکم اگست ۱۹۳۵ء تک ہوگا۔ داخلہ کی درخواستیں پرنسپل طبیہ کالج علی گڑھ کے دفتر میں ۱۵ جولائی ۱۹۳۵ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔ اور امیدوار کو دفتر کی جانب سے مقررہ کی ہوئی تاریخ پر کالج میں حاضر ہونا چاہیئے۔ مقررہ تعداد پورا ہونے کے بعد کسی طالب علم کا داخلہ نہ کیا جائے گا۔

پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

الفضل کے پرانے فائل

یہ فائل نہایت قیمتی چیز ہیں۔ جو خاص وجوہات کی بنا پر نہایت سستے فروخت کئے جا رہے ہیں۔ قیمت بغیر محصول ڈاک صرف چار روپے ہے۔ احباب جلد منگا لیں ورنہ پھر کسی قیمت پر دستیاب نہ ہو سکیں گے۔

مینیجر الفضل

خطبات محمود

سیدنا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے ان پرمعارف خطبات کا مجموعہ جو حضور نے جون ۱۹۱۴ء سے اخیر دسمبر ۱۹۱۴ء تک بیان فرمائے قیمت دس آنے فی جلد معہ محصول ڈاک۔ ایک کاپی کے خریدار ایک آنہ والی دس ٹکٹیں لفافہ میں بھیج دیں۔ وی پی بند کیا جائے گا نیز ہماری معرفت ہر قسم کی لکھائی چھپائی کا کام نہایت عمدہ اور بارعایت ہوتا ہے

محمد شفیع احمدی مالک نور اینڈ کمپنی کٹڑہ جھنڈا سنگھ امرتسر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

استاد کی ضرورت

ہمیں ایک ایسے استاد کی ضرورت ہے۔ جو لڑکیوں کو انٹرنس تک تیاری کرا سکے۔ حساب اور انگریزی اچھی طرح جانتا ہو۔ سب سے زیادہ ضروری یہ امر ہے۔ کہ اس نے پہلے ایسے امتحانات دلائے بھی ہوں۔ درخواستیں بنام ب معرفت مینجر الفضل بھیجی جائیں ؛

وصیتیں

نمبر ۳۷۲۴ :- منکہ عبدالرحمٰن ولد روشن دین کمہار پیشہ چوکیداری تاریخ بیعت ۳۰ دسمبر ۳۲ء ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج مورخہ ۹/۴/۳۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں :-

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ میں اپنی آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ ماہوار ادا کرتا رہوں گا۔ جس کی تفصیل یہ ہے تنخواہ ۱۳/ ہے۔ اس کے علاوہ دو تین روپیہ اور بھی لیتا ہوں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اور آمد ہوگی۔ تو اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ ادا کروں گا ؛ العبد :- عبدالرحمٰن قوم کمہار محلہ دارالرحمت قادیان۔

گواہ شد :- مہرالدین دوکاندار محلہ دارالرحمت قادیان ؛

گواہ شد :- عبدالکریم محلہ دارالرحمت قادیان بقلم خود ؛

نمبر ۴۰۵۳ :- منکہ محمد خان ولد محمد فضل خاں قوم راجپوت عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۴ء ساکن قادیان ڈاکخانہ خاص تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج ۱۷/۴/۳۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ میرا گذارہ صرف تنخواہ پر ہے۔ جو کہ مبلغ ۱۵ روپیہ ماہوار ملتی ہے۔ میں اپنی آمدنی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن قادیان کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی متروکہ ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی ؛

العبد :- محمد خان۔ مذکور

گواہ شد :- محمود احمد میڈیکل ہال قادیان بقلم خود ؛

گواہ شد :- وزیر محمد محلہ دارالرحمت قادیان بقلم خود ؛

بچوں۔ بوڑھوں۔ جوانوں۔ مردوں۔ عورتوں

کو جو امراض عام طور پر ہوتی رہتی ہیں۔ ان کے دفعیہ کے واسطے ایک ہی دوائی جیب کے ایک کونہ میں رہ سکتی ہے۔ جو وقت بیوقت سینکڑوں کے خرچ اور تکلیف و تشویش سے بچا دیتی ہے۔ یہ دوائی کوی ونود وید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید لاہور کی ایجاد

"امرت دھارا"

ہے جس کے ساتھ کی کوئی دوائی دنیا میں موجود نہیں ہے۔ جو دعوی کرے وہ جھوٹا ہے۔ نقال ہے۔ سمجھدار شخص کو یہ دوائی پاس رکھنی چاہیئے۔ قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ۔ نصف ایک روپیہ چار آنہ۔ نمونہ ۸/

ہر شہر میں ملتی ہے یا اس پتہ سے منگوالیں :- امرت دھارا ۱۶۹ لاہور

المشتہر

مینجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

فاسفورس کا تیل

طبی کمپنی دہلی کا بنایا ہوا فاسفورس کا تیل تمام ہندوستان میں مشہور ہے۔ اور ہندوستان کے باہر بھی افغانستان اور مشرقی و جنوبی افریقہ اور مصر و سوڈان میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ہر قسم کا درد پانچ منٹ میں دور کر دیتا ہے قیمت دو اونس کی شیشی ایک روپیہ۔

شربت فاسفورس

طبی کمپنی دہلی کا بنایا ہوا شربت فاسفورس مقوی اعصاب اور محرک قوت مخصوص ہے۔ بارہ گھنٹے میں اثر ظاہر ہو جاتا ہے۔ ڈھائی اونس کی شیشی کی قیمت ۱۹/ محصول ۴/

پتہ :- طبی کمپنی دہلی

یاد رکھئے!

بہترین سے بہترین کٹ پیس کم از کم دام میں صرف ہمارے یہاں سے ملیگا۔ تفصیل اور فہرست مفت طلب کریں ؛

ایجنٹوں کی ضرورت ہے

پتہ :- مینجر دی کریسنٹ ٹریڈنگ کمپنی باٹیکلہ بمبئی ۸

ہندوستانی ممیرے کا سُرمہ سیاہ و سفید رجسٹرڈ ۱۷۵۵

یہ آنکھوں کی اکسیر و بے نظیر دوا ہے۔ سینکڑوں روپیہ کی دوائیں اچھے سے اچھے علاج جن بیماریوں میں فائدہ نہ دیتے تھے۔ اس سرمہ سے فائدہ ہوا۔ آنکھوں سے پانی بہنا۔ نگاہ کی کمزوری۔ ردہے۔ ککرے۔ آنکھ میں پرانی لالی۔ جالا۔ پھلی۔ پھولا۔ ناخونہ ایسے سخت امراض میں چند دن لگانے سے آنکھیں بھلی چنگی معلوم ہوتی ہیں۔ دماغی محنت کرنیوالوں کی گرمی۔ جلن دور کرکے ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔ تندرست آنکھوں کا نگہبان ہے۔ نمونہ مفت منگوالو۔ اور آزمالو۔ قیمت فی تولہ عہ معہ خوبصورت سرمہ دانی و سلائی کے عہ تولہ سرمہ سفید قسم اعلےٰ اچھے مرتبوں و بیش قیمت ادویات سے مرکب نہایت سریع الاثر قیمت ۱۰ روپے تولہ منگوائیے۔

مینجر اودھ فارمیسی ہردوئی

نوٹ :- مسافران ریل کی سہولت کو اسٹیشن ہردوئی پر بھی یہ سرمہ فروخت ہوتا ہے ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں!

لاہور ۱۳ جولائی - گذشتہ پانچ روز سے شہر میں امن وامان ہے - تمام بازار کھل گئے ہیں لنڈا بازار اور نولکھا بازار ابھی بند ہیں - اور ان کی طرف آمد ورفت بھی مسدود ہے - سکھ مسمار شدہ مسجد کا ملبہ اٹھا رہے ہیں - پولیس کا وہاں بدستور پہرہ ہے فوج کا ایک حصہ صورت حالات کے بہتر ہو جانے پر واپس چھاؤنی بھیج دیا گیا ہے - گوردوارہ شہید گنج کے گرد فوج کا پہرہ پہلے کی طرح ہے - شہید گنج کے معاملہ پر غور کرنے کے لئے مسلمانوں کے مختلف طبقات کے اجلاس جاری ہیں انہوں نے ایک کونسل آف ایکشن بنائی ہے - جو مسجدوں کے تحفظ کے لئے رائے عامہ کو جمع کرے گی -

امرتسر ۱۳ جولائی - سپیشل سٹاف کے انسپکٹر نے موضع تیارپور ضلع امرتسر سے ایک سکھ کے مکان سے دیسی ساخت کے چودہ بم برآمد کئے - ابھی تک کسی شخص کو زیر حراست نہیں کیا گیا - پولیس تفتیش کر رہی ہے -

بلفاسٹ ۱۳ جولائی - جنگ بوائن کی تقریبات کے بعد ایک ضلع کی دو جماعتوں میں سخت لڑائی ہوئی - لڑائی میں پتھر پھینکے گئے - پولیس نے ہجوم پر گولی چلا دی - جس سے دو شخص ہلاک اور تقریباً چالیس مجروح ہوئے - کئی گرفتاریاں عمل میں آ چکی ہیں -

بمبئی ۱۴ جولائی - بیان کیا جاتا ہے کہ ۵۰ لاکھ سرمائے سے ایک یورپین فرم عنقریب ربڑ کے ٹھوس ٹائر تیار کرنے کا کارخانہ جاری کرنے والی ہے - علاوہ ازیں ربڑ کی ٹیوبیں شیٹ - اور ربڑ کی دیگر اشیاء بھی تیار کی جائیں گی - کہا جاتا ہے - کہ یہ کارخانہ سارے ہندوستان کی ضروریات کو پورا کر سکے گا - کمپنی نے بجلی کے لئے ٹاٹا کمپنی کے ساتھ ٹھیکہ کر لیا ہے - اور زمین کے لئے میونسپلٹی کو درخواست دیدی ہے -

الہ آباد ۱۱ جولائی - یو - پی میں اس وقت پانچ یونیورسٹیاں ہیں - جہاں سے ہر سال کثیر تعداد میں وکیل پاس ہو کر نکلتے ہیں - اندریں حالات یہ خبر باعث تعجب نہیں - کہ گرمیوں کی رخصتوں کے بعد جب گورکھپور کی دیوانی کھلیں - تو وکیلوں کی تعداد سائلوں - موکلوں اور گواہوں کی تعداد سے کہیں زیادہ تھی - یہی صورت دراضلاع میں بھی ہے -

لاہور ۱۳ جولائی - گورنمنٹ کی طرف سے مندرجہ ذیل اعلان شائع ہوا ہے - لاہور میں شاہ چراغ مسجد کے متعلق گذشتہ چند سالوں میں کئی موقعوں پر مسلمانوں کی طرف سے معروضات کی گئی ہیں - گورنمنٹ نے یہ عمارت ۱۸۶۱ء سے ایک شخص سے خریدی تھی - اور اب اسے سشن کورٹ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے - معروضات کے جواب میں گورنمنٹ کی طرف سے یہی جواب دیا جاتا رہا - کہ جب نیا سشن کورٹ تیار ہوگا - تو حکومت عمارت کو مسلمانوں کو واپس کرنے کے سوال پر غور کرے گی - اب گورنمنٹ پنجاب نے فیصلہ کیا ہے - کہ جہاں تک جلد ممکن ہو سکے شاہ چراغ مسجد مسلمانوں کو واپس دیدی جائے - نئی عدالت کی تعمیر تک سشن ججوں کی عدالت کے لئے کوئی عارضی انتظام کیا جائے گا - اور امید ہے کہ یکم جنوری ۱۹۳۶ء سے پہلے مسجد مسلمانوں کے حوالے کر دیا جائے گا -

پونا ۱۳ جولائی - بمبئی پرواز کلب کا ایک جہاز پونا کے ہوائی جہازوں کے اڈہ کے نزدیک ٹوٹ گیا - ایک ہندو ہواباز اور ایک مسافر مجروح ہوا -

ولنگٹن (نیوزی لینڈ) نیوزی لینڈ گورنمنٹ کوئٹہ ریلیف فنڈ لنڈن میں ایک ہزار پونڈ چندہ دے رہی ہے -

ٹوکیو ۱۲ جولائی - محکمہ افواج کے بحری وزیر نے آئندہ سال کے لئے ایک کروڑ پونڈ - یعنی موجودہ بجٹ کا تیس فیصدی حصہ مانگا ہے - وزیر خزانہ اس مطالبہ کو کم کرنے کی کوشش کریں گے - مگر توقع ہے کہ بحری فوج کے وزیر صورت حالات کی تبدیلیوں کے پیش نظر اپنے مطالبہ پر اڑے رہیں گے - اور ایک کروڑ پونڈ کی رقم لیکر چھوڑیں گے -

کلکتہ ۱۲ جولائی - یوم صلح یعنی ۱۱ نومبر ۱۹۳۶ء کو یورپ کے کسی بڑے شہر میں دنیا میں امن وامان قائم کرنے کے لئے ایک ورلڈ کانگرس ہونے والی ہے معلوم ہوا ہے - کہ گاندھی جی - ڈاکٹر ٹیگور مسز سروجنی نیڈو اور مسٹر رامانند چیٹرجی نے اس کانگرس کی ابتدائی کمیٹی کا ممبر بننا منظور کر لیا ہے - جنگ اور فسطائیت کے خلاف ورلڈ کمیٹی کی طرف سے ہنری باربوس (فرانس) ڈاکٹر ٹیگور کے نام ایک خط میں لکھتے ہیں - کہ مختلف ممالک اس کانگرس کے انعقاد کی خواہش ظاہر کر رہے ہیں - فرانس - انگلستان اور جرمنی وغیرہ کانگرس کی ابتدائی کمیٹی میں شامل ہو گئے ہیں -

کوئٹہ ۱۳ جولائی - برٹش بلوچستان ایمرجنسی ایڈمنسٹریشن ریگولیشن ۱۹۳۵ء کے ماتحت حاصل شدہ اختیارات کی رو سے ایجنٹ گورنر جنرل اور چیف کمشنر نے کچھ قواعد بنائے ہیں - ان قواعد پر ۲۸ جون سے عمل درآمد شروع ہے - ان قواعد کی خلاف ورزی کرنے والوں کو مقدمہ کی سرسری سماعت کے بعد سزا دی جائے گی - خلاف ورزی کرنے والوں کو ہر ایک سرکاری ملازم گرفتار کر سکے گا - بغیر اجازت کوئی شخص کوئٹہ میں داخل نہیں ہو سکے گا -

پٹنہ ۱۲ جولائی - کانگرس کے صدر بابو راجندر پرشاد نے اعلان کیا ہے کہ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۲۹ جولائی کو واردھا میں منعقد ہوگا - اور تین دن جاری رہے گا -

لاہور ۱۲ جولائی - ایک پریس کمیونک مظہر ہے - کہ ۱۰ جولائی کو جو اعلان شائع ہوا تھا - جس میں لکھا تھا - کہ پنجاب لیجسلیٹو کونسل کے دفاتر ۱۳ جولائی کو لاہور میں بند ہو کر ۱۵ جولائی کو شملہ میں کھلیں گے منسوخ کیا جاتا ہے - اس لئے کونسل کے متعلق تمام خط وکتابت سکرٹری لاہور کے پتہ پر ہی کی جائے -

جورہٹ (آسام) ۱۲ جولائی - برعر سادیہ کے پولیٹیکل افسر نے ضلع کے مختلف افسروں کو بذریعہ تار مطلع کیا ہے کہ ایک بہت بڑا برف کا ٹکڑہ کوہ ہمالیہ سے دریائے برہم پتر کے منبع کے قریب تبت کی طرف آ رہا ہے - اس برف کے ٹکڑے کا طول ۵۲ میل اور عرض چار میل اور بلندی ۲ میل - یہ ٹکڑہ بتدریج پگھلتا ہوا نیچے کی طرف آ رہا ہے - اندازہ کیا جاتا ہے - کہ یہ برف کا ٹکڑہ پانی کے اتنے بڑے سیلاب کا موجب ہوگا - جو ۱۹۳۱ء کے سیلاب سے زیادہ خطرناک ہوگا - مگر ۱۳ جولائی کی اطلاع ہے - کہ ایسوشی ایٹڈ پریس کی تحقیقات نے اس خبر کو بے بنیاد ثابت کیا ہے -

ہیگ ۱۳ جولائی ایک اطلاع مظہر ہے کہ اطالیہ اور ایبے سینیا کے درمیان صلح کرانے کے لئے جو کمیشن مقرر ہوا تھا - اس کی تمام سرگرمیاں رائگاں ثابت ہوئیں فریقین نے ایک دوسرے کی شرائط ماننے سے انکار کر دیا -

مرادآباد ۱۳ جولائی کثرت باراں کی وجہ سے مرادآباد میں کئی مکانات گر گئے ایک محلہ کے نزدیک شہر کی سطح نیچے جا رہی ہے - محکمہ رفاہ عام پیشبندیاں کر رہا ہے -

لنڈن ۱۲ جولائی - یورپین سیاسیات پر سر سیموئل ہور وزیر خارجہ کی تقریر کا خوشگوار اثر پڑا ہے - لیگ آف نیشنز کے متعلق جو اظہار خیال ہوا ہے - اس سے جنیوا میں اطمینان اور سکون کی فضا پیدا ہو گئی ہے - اس تقریر کا روما میں بھی اچھا اثر ہوا ہے - اطالوی اخبارات تقریر کے لب ولہجہ کو پسندیدگی کی نظر سے دیکھتے ہوئے اس بات کا اظہار بھی کر رہے ہیں - کہ ابھی اس بات کا انتظار ہے - کہ حکومت برطانیہ کی نئی حکمت عملی کا اطالیہ پر کیا اثر پڑے گا -

شملہ ۱۲ جولائی - ایک طرف حکومت برطانیہ اور حکومت ہندوستان اور دوسری طرف حکومت چین کے درمیان معاہدہ کے نتیجہ

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی